(۸)

دفتر اشتاق: رحمان پور، اچھرہ، لاہور

عزیزی سلمہ ربہ ـ

مدت ہوئی عزیزوں کے خطوط آتے رہے لیکن میں ادھر اتنا مصروف اور پریشان رہا کہ جواب نہ لکھ سکا ـ

اب خدا خدا کر کے اس قابل ہو سکا ہوں کہ بچے میرے ساتھ والے مکان میں آگئے ہیں اور میرے لیے ان کی دیکھ

بھال آسان ہو گئی ہے ـ یہ یکجائی اب اس لیے بھی ناگزیر تھی کہ مسعود سلمہ ۱۸ اگست کو امریکہ چلا گیا ـ

اب دونوں کنبوں کی دیکھ بھال کرنے کے لیے تنہا میں ہی رہ گیا ہوں ـ دعا کرتے رہو کہ اللہ تعالیٰ نے جو

ذمہ داری ڈالی ہے اس سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق دے ـ مسعود سلمہ سے بچے اچھی طرح مانوس تھے

اور ان کے سارے کام ٹونی اور عبدالحق کا کام بھی اسی سے متعلق تھے لیکن اس کا جانا ضروری تھا ـ اگر اس کو

روکا جاتا تو اس کا مستقبل معطل ہو جاتا ـ اسی وجہ سے مجھے اس کی جدائی پر راضی ہونا پڑا ـ خدا نے مجھے

تین بیٹے دیے تھے ـ ایک خدا کے پاس چلا گیا، ایک بھارت میں رہ گیا، ایک امریکہ کو سدھارا

اور ان تین کی جگہ پر اسعد نے ابو صالح کے چھ بچے مجھے دے دیے ہیں ـ

عزیزوں میں سے تین لڑکوں کے خطوط آئے ہیں ان کے بھی جواب نہ لکھ سکا ـ ان سب لڑکوں کو میرا

سلام اور شکریہ پہنچا دو ـ میرا دم عبدالستار کا ـ اور مولوی قمر الزمان کا بسلسلہ کر خاص طور پر مبارک سلمہ،

اور اشتیاق و لقمان کے خطوط بھی مل گئے تھے ـ عزیزی بشیر اور اسرائیل کے خطوط بھی ملے ـ

الحمدللہ بچے سب بخیریت ہیں ـ مریم تم کو سلام کہتی ہے اور سب کو اسی طرح دعا ـ ابو سعید سلمہ کی خیریت

پہنچتی رہی ـ اللہ ہی ہے وطن کی قربت اور بچے سے تم کو دعا دونگا ـ لقمان سلمہ اور انیسہ و اولاد کو سعید سلمہ

کو رخصت کرنے آئے تھے ـ بچے سب اچھے ہیں ـ

ایک روز میں نے ایک مفصل خط سبھی کو لکھ کر رکھا لیکن بچوں نے اس کو کہیں ادھر ادھر کر دیا ـ

آج پھر میں نے کئی خط لکھ کر رکھے ہیں ـ اب ان کے آنے کا وقت ہو رہا ہے ـ دیکھوں ان کی دستبرد سے

بچتے ہیں یا نہیں ـ خدا کرے بچوں کے آنے سے پہلے ختم ہو جائے تاکہ خطوط حوالہ ڈاک ہو جائیں ـ

گھر میں سب لوگوں کو دعا و سلام پہنچا دو ـ اور یہ کہہ دو کہ اگر جانا ہو تو ہم سب ابھی نہ سکتے

قرآن پر حسب کا اعجب سے فارغ کر سکو ـ

دعاگو

امین احسن اصلاحی

۶ اگست سنہ ۶۵ء

عزیزی ابو سعد سلمہ

موضع بمہور، ڈاک خانہ مبارکپور

ضلع اعظم گڑھ

(بھارت ـ یوپی)